انوارِ شریعت
سُنّی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اوّل — تا — ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ——— سنہ ۱۹۷۰ء سنہ ۱۳۹۰ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

الاَصْنَامِ۔ اور مشرک جنت میں نہیں جائیگا. چنانچہ سورۂ نساء میں مذکور ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ٥

سوال: اہل قبلہ کی کیا تعریف ہے. اور مبتدع کسکو کہتے ہیں. اور مبتدع کتنی قسم پر ہے. اور انکے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب: اہل قبلہ وہ گروہ ہے جس میں ایمان ہو. اور ایمان کی تعریف فقہائے کرام نے یہ فرمائی ہے اَلْاِیْمَانُ تَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ اور ایمان کی حقیقت کا دار ومدار ان چھ اصولوں پر ہے. چنانچہ ایمان مفصل میں ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی. یعنی صمدیت عز شانہ کی معرفت فرشتوں کا وجود اور ان کے اقسام اور ان کے مقامات کی معرفت اور کتب منزلہ کی واقفیت اور سابنیاء کرام اور رسل عظام کی معرفت. حشر ونشر کی معرفت اور نیکی بدی جو کچھ ہو رہا ہے سب اسکی تقدیر میں ہے. اور فتاوی معیار الحق ص۳ میں لکھا ہے کہ اَلتَّصْدِیْقُ بِمَا جَآءَ بِہِ النَّبِیُّ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اور جس میں صرف اقرار زبان کا ہو وہ منافق ہے. لقولہ تعالیٰ: اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا بِاَلْسِنَتِہِمْ عَلٰی خِلَافِ مَا فِیْ قُلُوْبِہِمْ نَشْہَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ علیٰ الیقین ولقولہ تعالے اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ. اور یہودی بیت المقدس یعنی مغرب کی طرف اور نصاریٰ مشرق کیطرف نماز پڑھتے تھے. اور اسی کو نیکی سمجھ کر اپنے آپ کو اہل قبلہ کہلاتے تھے. تو ان کے وہم وخیال باطلہ کو خداوند کریم نے بایں طور رد فرمایا. لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْہَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ یعنی فرمایا کہ یہی صرف نیکی کی بات نہیں کہ مشرق یا مغرب کیطرف منہ کر کے نماز ادا کرو بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ. اور تمام کتب سماویہ وحشر ونشر وفرشتوں ونبیوں پر یقین رکھو. اور ان کے ضمن میں بہت چیزیں ہیں جنکے ساتھ ایمان لانا ضروری ہے. اور علامہ فخر الدین رازی صاحب اپنی تفسیر کبیر میں تحت آیۃ کریمہ اہل قبلہ کی تعریف یوں لکھتے ہیں: اِنَّ اسْتِقْبَالَ الْقِبْلَۃِ لَا یَکُوْنُ بِرًّا اِذَا لَمْ یَکُنْ عَارِفَۃً مَعْرِفَۃَ اللّٰہِ وَاِنَّمَا یَکُوْنُ بِرًّا اِذَا اَتٰی بِہٖ مَعَ الْاِیْمَانِ وَسَآئِرِ الشَّرَآئِطِ یعنی جب استقبال قبلہ ساتھ ایمان اور اسکی تمام شرائط کے نہ ہو کیونکہ دار ومدار اعمال صالحہ کا ایمان پر ہے. اور اہل قبلہ کی تعریف حضرت ملا علی قاری یوں فرماتے ہیں اِنَّ الْمُرَادَ بِاَہْلِ الْقِبْلَۃِ الَّذِیْنَ اتَّفَقُوْا الخ تحقیق اہل قبلہ وہ ہیں جنہوں نے اتفاق کیا ہے ان چیزوں پر جو ضروریات دین سے ہیں. جیسے حادث ہونا عالم کا اور حشر اجساد اور علم الٰہی کا محیط ہونا جزئیات وکلیات کو اور جو مثل اسکے ہے. اور اگر کوئی شخص ہمیشہ عبادت کرتا رہے اور ضروریات دین سے انکار کرے تو وہ شخص اہل قبلہ نہیں ہوگا. اور کتاب رد المختار صفحہ ۵۸۹ پر ذیل میں اس عبارت کے لکھا ہے وَکُلُّ مَنْ کَانَ مِنْ اَہْلِ قِبْلَتِنَا لَا یُکَفَّرُ بِہَا اَیْ بِالْبِدْعَۃِ الْمَذْکُوْرَۃِ الْمَبْنِیَّۃِ عَلٰی شُبْہَۃٍ اِذْ لَا خِلَافَ فِیْ کُفْرِ الْمُخَالِفِ فِیْ ضُرُوْرِیَّاتِ الْاِسْلَامِ یعنی جو شخص ضروریا

دین کا منکر ہو اسکے کفر میں کسی کا اختلاف نہیں۔ اگرچہ وہ تمام عمر بندگی میں مصروف رہے۔ ہکذا فی معیار الحق۔ اور فتاویٰ معیار صفوۃ میں لکھا ہے کہ در مختار میں ہے مُبْتَدِعٌ اَیْ صَاحِبُ بِدْعَۃٍ وَھِیَ اِعْتِقَادُ خِلَافِ الْمَعْرُوْفِ عَنِ الرَّسُوْلِ لَا بِمُعَانَدَۃٍ بَلْ بِنَوْعِ شُبْھَۃٍ یہ تعریف اہل بدعت کی ہے۔ یعنی بدعتی یہ ہے کہ معتقد ہونا خلاف اسکے جو معروف رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم۔ قال الشامی جیسے پیروں پر مسح کرنا اور مسح خفین سے شیعوں کا انکار کرنا در دالمختار مگر یہ خلاف بہ سبب عناد کے نہ ہو بلکہ بسبب شبہ کے ہو قولہ لَا بِمُعَانَدَۃٍ اَمَّا لَوْ کَانَ مُعَانِدًا لِلْاَدِلَّۃِ الْقَطْعِیَّۃِ الَّتِیْ لَا شُبْھَۃَ لَہٗ فِیْھَا اَصْلًا کَاِنْکَارِ الْحَشْرِ اَوْ حُدُوْثِ الْعَالَمِ وَنَحْوِ ذٰلِکَ فَھُوَ کَافِرٌ قَطْعًا ردالمختار الغرض انکار حشر اور قدم عالم کا قائل کافر ہے کیونکہ نصوص قطعیہ کا انکار ہے۔ اسمیں تاویل اور شبہ کی گنجائش نہیں۔ اور در مختار میں ہے وَاِنْ اَنْکَرَ بَعْضَ مَا عُلِمَ مِنَ الدِّیْنِ ضُرُوْرَۃً کَفَرَ بِھَا کَقَوْلِہٖ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی جِسْمٌ کَالْاَجْسَامِ وَاِنْکَارِہٖ صُحْبَۃَ الصِّدِّیْقِ اور صاحب شامی و خلاصہ نے یوں لکھا ہے وَاِنْ اَنْکَرَ خِلَافَۃَ الصِّدِّیْقِ اَوْ عُمَرَ فَھُوَ کَافِرٌ یعنی اگر کوئی شخص حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت سے انکار کرے تو بیشک کافر ہے۔ اور صاحب قاضی عیاض نے لکھا ہے کہ جو شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اور علم و ذات و احکام میں نکتہ چینی کرے یا عیب لگائے یا حقیر جانے یا کسی کو مانے اور کسی سے انکار کرے یا آپکے لباس مبارک کو برا جانے یا آپکے رتبہ کو گھٹائے تو بیشک ان صورتوں میں کافر ہو جاتا ہے اور کتب عقائد و کتب فقہ میں لکھا ہے کہ جو شخص گناہ کبیرہ یا صغیرہ کو حلال سمجھے یا ہلکا جانے یا کسی حکم شریعت پر استہزاء اور تمسخر کرے یا جو حکم ثابت اجماع امت سے ظاہر ہو چکا اس سے انکار کرے یا کسی نبی کی شان کو اپنے سے نیچی جانے یا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسم مبارک کو بے ادبی سے پکارے یا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور علماء عظام کی اہانت کرے یا کسی کافر و مبتدع کے افعال و اقوال بد کو اچھا سمجھے یا شیخین یعنی حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی خلافت سے انکار کرے۔ یا ان پر طعن و تبرے بکے یا حضرت عثمان ذوالنورین پر طعن کرے۔ اور کہے کہ اس نے قرآن مجید سے چند صورتیں نکالدی ہیں۔ اور قرآن مجید کو موجودہ صورت میں ناقص تصور کرے۔ یا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات کو خاتم النبیین تصور نہ کرے یا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کسی اور کو بھی نبی تصور کرے۔ اور انکار معجزات انبیاء علیہم السلام و انکار معراج جسمی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور کرامات اولیاء کرام کرے۔ یا خداوند کریم کی ذات کے لئے کوئی جہت مقرر کرے یا اسکی ذات کے اوصاف حادث جانے یا قرآن کریم میں لفظی یا معنوی تحریف کرے۔ یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو انبیاء سے بہتر تصور کرے۔ تو ان تمام صورتوں میں بھی انسان بیدین ہو جاتا ہے۔ چنانچہ تصانیف حضرت احمد رضا خان صاحب مجدد مائۃ حاضرہ و فتاویٰ عالمگیری و در مختار و جوہرہ نیرہ شرح قدوری اشباہ و النظائر و بحر الرائق و تبیین الحقائق و خزانۃ المفتین و عقود الدریہ مطبوعہ مصر جلد اول صفحہ ۹۲ و ۹۳ حکم المرتدین